# سبق 8

# کلیسیائی معاشرے کا حصہ بننا

چی کم ایک یتیم تھا۔ اگرچہ وہ صرف چھ برس کا تھا لیکن وہ ہانگ کانگ کی گلیوں میں رہتا تھا۔ وہ کسی کا نہیں تھا۔

ایک روز ایک مہربان شخص چی کم کو ملا اور وہ اسے ایک ایسے گھر میں لے گیا جہاں دوسرے لڑکے لڑکیاں بھی رہتے تھے۔ یہاں اسکی اچھی طرح دیکھ بھال کی گئی اور اسے یسوع کے بارے میں بتایا گیا۔ جلد وہ اپنا نام لکھنا اور پڑھنا سیکھ گیا۔

چند ماہ کے بعد چی کم کو ایک اچھے چینی خاندان میں لے جایا گیا۔ اسے لے پالک بنایا گیا اور اس سے حقیقی بیٹے کی مانند سلوک کیا گیا۔ اب وہ بہت خوش تھا کیونکہ اب وہ کسی گھر کا فرد بن گیا تھا۔

ہماری ایک بنیادی ضرورت کسی کا ہونا ہے۔ کسی خاندان کا حصہ ہونا ہمیں تسلی اور تحفظ کا احساس دیتا ہے۔ جب آپ مسیحی بنتے ہیں تو آپ خدا کے خاندان کا حصہ بن جاتے ہیں۔ اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے کہ خدا کے خاندان کا یعنی ایمانداروں کے اس معاشرے کا حصہ ہونا جس سے ملکر کلیسیا بنتی ہے کیا معنی رکھتا ہے۔

**اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....**

ملکر عبادت کرنا

آپس میں رفاقت رکھنا

ایک دوسرے کی خدمت کرنا

**یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....**

☆ سمجھ سکیں کہ کلیسیا کا حصہ ہونا کس طرح معاشرے میں ایک بہتر شخص بننے میں آپکی مدد کرسکتا ہے۔

☆ ایمانداروں کی مشترکہ خدمت کے چند نتائج بیان کرسکیں۔

☆ اپنے معاشرے کی کلیسیا کی خدمات میں خودکو شامل کرسکیں۔

## ملکر عبادت کرنا

مقصد نمبرا    دوسرے ایمانداروں کے ساتھ خدا کی عبادت کی اقدار کی نشاندہی کرنا۔

آپکو یاد ہوگا کہ پچھلے کسی سبق میں ہم نے سیکھا تھا کہ کلیسیا کسی عمارت کا نام نہیں ہے بلکہ یہ ایمانداروں کی ایک ایسی جماعت ہے جو ملکر خداوند کے لئے کام کرتی ہے۔ جب ہم مسیحی بنتے ہیں تو ہم المسیح کے بدن کا حصہ بنتے ہیں۔

ہم عالمگیر کلیسیا کے رکن ہیں۔ لوگوں کی یہ جماعت ملکر خداوند کے لئے کام کرتی ہے اور اسکی عبادت کرتی ہے۔ ان سے ملکر ہمارے معاشرے میں موجود کلیسیائی گروہ بنتے ہیں۔ اعمال کی کتاب میں ہم ابتدائی کلیسیا اور ہر معاشرے میں نئی کلیسیاؤں کی تشکیل کے بارے میں پڑھتے ہیں۔ ان ابتدائی ایمانداروں کے دلوں میں بڑی شدید خواہش تھی کہ وہ ملکر خداوند کی عبادت کریں۔

خداوند کی عبادت کرنے کے معنی ہیں اسکے لئے وقف ہونا۔ عبادت میں آپ اسے عزت اور تعریف دیتے ہیں۔ آپ اسے کسی بھی چیز سے بڑھکر احترام دیتے ہیں۔ بعض اوقات ہم تنہا اسکی عبادت کرتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات دوسرے لوگوں کے ساتھ ملکر اسکی عبادت کرنا آسان ہوتا ہے۔

خدا نے انسان کو اس طرح بنایا ہے کہ وہ دوسرے لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا پسند کرتا ہے۔ ایمانداروں کے لئے دوسروں کے ساتھ ملکر عبادت کرنے کی خواہش فطری ہے۔ جب ہم دوسروں کے ساتھ ملکر عبادت کرتے ہیں تو ہمیں حوصلہ افزائی ملتی ہے اور ہم دوسروں کی بھی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

خدا کی عبادت کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ زبوروں میں مختلف طریقوں سے خدا کی عبادت

کی ہدایات دی گئی ہیں مثلاً تالی بجا کر، اسکے لئے گیت گا کر، آواز سے اسکی حمد کرنے سے، دعا کرنے سے، موسیقی کے ساز استعمال کرنے سے وغیرہ۔ جب ہم ان طریقوں سے دوسرے ایمانداروں کے ساتھ عبادت کرتے ہیں تو ہم خدا کے لئے اپنی محبت اور احترام کے اظہار کو آسان محسوس کرتے ہیں۔

ایک شخص کئی مرتبہ کلیسیا سے غیر حاضر ہوا۔ پاسٹر اسکے گھر گیا تاکہ اسے بتا سکے کہ اسکی کمی محسوس کی گئی ہے۔ اسکی مثال پیش کرنے کے لئے کہ دوسرے ایمانداروں کے ساتھ ملکر عبادت کرنا کتنا ضروری ہے پاسٹر آگ کے پاس گیا اور ایک جلتا ہوا کوئلہ اٹھایا۔ کچھ دیر تک یہ دہکتا رہا لیکن پھر بجھ گیا۔ وہ شخص سبق کو سمجھ گیا ۔ جب ہم "آگ میں رہتے ہیں" تو زیادہ امکان ہوتا ہے کہ ہم "خداوند کے لئے دہکتے رہیں گے"۔ دوسرے ایمانداروں کے ساتھ عبادت کرنا خداوند کی خدمت کے لئے ہمیں زیادہ قوت بخشتا ہے۔

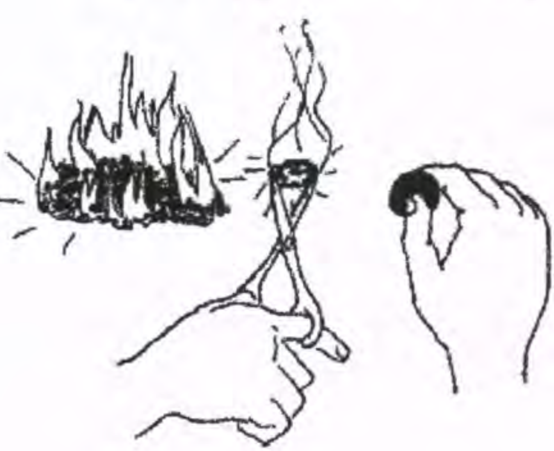

خدا کی عبادت کا ایک اور طریقہ دوسروں کی خدمت ہے۔ سچی عبادت جو خدا کے لئے محبت اور احترام کا اظہار ہے فطری طور پر محبت اور شفقت سے دوسروں کی خدمت کرتی ہے۔ اس بات کا اظہار متی ۲۵:۳۱۔۴۰ میں یسوع کے الفاظ میں کیا گیا ہے جسکے بارے میں ہم نے ایک اور سبق میں پڑھا تھا۔ جب ہم دوسروں کی خدمت کرتے ہیں تو ہم گویا خداوند کی خدمت کے لئے ایسا کر رہے ہوتے ہیں۔

## مشق

1 ان درست بیانات کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جو دوسرے ایمانداروں کے ساتھ ملکر عبادت کی اقدار بیان کرنے کا اظہار کرتے ہیں۔

الف: ہم طاقت حاصل کرتے ہیں۔

ب: ہم اپنے بارے میں زیادہ فکر مند ہو جاتے ہیں۔

ج: ہم حوصلہ افزائی دیتے اور حاصل کرتے ہیں۔

د: دوسروں کی خدمت سے ہم خدا کو جلال دیتے ہیں۔

و: ہم عبادت کرنے میں آسانی محسوس کرتے ہیں۔

ہ: ہمیں خدا کے متعلق سوچنے میں مشکل محسوس ہوتی ہے۔

2 خدا کی عبادت کے چند طریقوں کی فہرست تیار کیجیے۔

.....................................................................

.....................................................................

3 اب ان طریقوں کے گرد دائرہ کھینچیں جنہوں نے عبادت میں آپکی مدد کی ہے۔

## دوسروں کے ساتھ رفاقت رکھنا

مقصد نمبر۲ دوسرے ایمانداروں کے ساتھ رفاقت کے طریقے بیان کرنا۔

پہلے سبق میں ہم نے دیکھا تھا کہ معاشرے کا ایک مطلب ''رفاقت'' ہے۔ ہمیں دوسرے لوگوں کے ساتھ رفاقت کی ضرورت ہے۔ رفاقت کی اعلیٰ ترین شکل مسیحیوں میں پائی جاتی ہے۔

مقامی کلیسیا دوسرے ایمانداروں کے ساتھ رفاقت کی اچھی جگہ ہے۔ نوجوان ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت رکھنا اور تفریح اور کام میں شریک ہونا پسند کرتے ہیں۔ بالغوں کو بھی ضرورت ہے کہ وہ ایک دوسرے کو جانیں اور سرگرمیوں میں ملکر شریک ہوں۔

کلیسیا میں رفاقتی سرگرمیوں سے سارے معاشرے تک پہنچا جا سکتا ہے۔ بچوں کی خاص سرگرمیاں دوسرے بچوں کو شامل کرنے کا باعث بن سکتی ہیں۔ کسی پکنک کے لئے اکھٹے ہونا، یا کسی پراجکٹ پر ملکر کام کرنا یا صرف گفتگو یا گواہی کے لئے اکٹھا ہونا ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کو بہتر طور پر جان سکیں۔ جب ہم ایک دوسرے کو بہتر طور پر جانتے ہیں تو ہم ضرورت کے وقت بہتر طور پر ایک دوسرے کی خدمت کر سکتے ہیں۔

انجیلی بیانات میں کئی موقعوں پر یسوع نے لوگوں کے ساتھ کھانا کھایا۔ آپ نے خدا کی بادشاہی کے گہرے بھید بتانے یا انفرادی ضروریات پوری کرنے کے لئے رفاقت کے ان غیر رسمی وقتوں کو استعمال کیا۔ ہم سب کو آرام کرنے، ایک دوسرے کے ساتھ

لطف اندوز ہونے ، اور ایک دوسرے کو بہتر طور پر جاننے کی ضرورت ہے۔ اکثر اس طرح معاشرے کے لوگ جو کلیسیا کا حصہ نہیں ہیں خداوند اور کلیسیا کی رفاقت میں شامل ہوتے ہیں ۔ اس طرح ظاہر ہوتا ہے کہ رفاقت، دیکھ بھال اور محبت معاشرتی کام ہیں ۔

## مشق

4 مسیحی بہترین طور پر رفاقت رکھ سکتے ہیں

الف: ان لوگوں کے ساتھ جن کے ساتھ وہ کام کرتے ہیں۔

ب: اپنے پڑوسیوں کے ساتھ۔

ج: کلیسیا کے دوسرے ایمانداروں کے ساتھ۔

5 رفاقت کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ ہم

الف: ملکر مطالعہ کرنا سیکھتے ہیں۔

ب: ایک دوسرے کو بہتر طور پر جانتے ہیں۔

ج: اپنے مسائل کو بھول جاتے ہیں۔

6 دوسرے ایمانداروں کے ساتھ رفاقت رکھنے کے چند طریقے بیان کریں۔

.......................................................................................

.......................................................................................

## ملکر خدمت کرنا

مقصد نمبر ۳ خدمت میں دوسروں کے ساتھ شامل ہونے کے نتائج کی نشاندہی کرنا۔

باقاعدگی سے کلیسیا میں حاضر ہونے کا ایک بڑا فائدہ دیگر مسیحیوں کے ساتھ ملکر مطالعہ کرنا ہے۔ بیشتر کلیسیاؤں میں سنڈے سکول یا بائبل ٹریننگ کلاسیں ہوتی ہیں۔ بائبل مقدس کا باقاعدہ مطالعہ کلام خدا کا اچھا پس منظر اور سمجھ بخشتا ہے۔ پاسٹر وعظ تیار کرتے ہیں تاکہ ہم نشوونما پائیں اور بالغ ہوسکیں۔ جب ان طریقوں سے ہماری خدمت ہوتی ہے تو ہم دوسروں کی خدمت کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔

ططس کے خط کے پہلے اور دوسرے باب میں مسیحی چال چلن اور ذمہ داری کے بارے میں بہت کچھ کہا گیا ہے۔ ان آیات میں پولُس رسول ان باتوں کے بارے میں لکھتا ہے جو راسخ الاعتقاد تعلیم سے اتفاق کرتی ہیں۔ اس حوالے میں بیواؤں کی مدد کرنا، نوجوانوں کو تعلیم دینے اور کارکنوں کو تابعداری کی تعلیم دینے جیسی تمام باتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ تمام باتیں کلیسیائی خدمت کا حصہ ہیں۔

لوگ ملکر ایسے کام کرسکتے ہیں جو وہ تنہا نہیں کرسکتے۔ جب میری بیوی ایک چھوٹی لڑکی تھی اور کینیڈا کے ایک گاؤں میں رہتی تھی کسان فصل کاٹنے میں ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے کیونکہ اس وقت کام کے لئے مشینیں نہیں تھیں۔ لوگ اپنے کام چھوڑ کر مکئی یا گندم اٹھانے میں کسان کی مدد کرتے تھے۔ وہ تنہا کام نہیں کرسکتے تھے۔

اسی اُصول کا اطلاق کلیسیا میں ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اس بات کی ضرورت تھی کہ بائبل مقدس کا ترجمہ برما کی زبان میں کیا جائے۔ یہ کام کسی ایک شخص یا کسی ایک کلیسیا کا نہیں تھا۔ پس کئی کلیسیاؤں کے لوگوں نے روپے اکھٹے کئے اور بائبل مقدس کے

ترجمہ کے لئے ادائیگی کی۔

جوں جوں آپ خداوند میں بالغ ہوتے ہیں آپ میں دوسروں کی خدمت کی زیادہ خواہش پیدا ہوتی ہے۔ آپکی دنیا بڑی ہو جاتی ہے۔ آپ دوسروں کی ضروریات کی جانب حساس رویہ رکھتے ہیں۔

بعض لوگ جب دوسروں کی بھوک کے بارے میں سُنتے ہیں تو ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ وہ سوچتے ہیں کہ لوگوں کو زیادہ محنت کرنی چاہیے تا کہ انکے پاس خوراک حاصل کرنے کے لئے پیسے ہو سکیں۔ لیکن جب مسیحی ایسے لوگوں کے بارے میں سنتا ہے جنکے پاس کھانا نہیں ہے تو وہ انکی تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔ یسوع نے فرمایا، "جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت طلب کیا جائیگا اور جسے بہت سونپا گیا ہے اس سے زیادہ طلب کرینگے" (لوقا ۱۲:۴۸)۔ باالفاظ دیگر اگر خدا نے آپکو بہت سی چیزیں دی ہیں تو یہ آپکے لئے اسکی برکت ہے۔ تاہم آپ اس بات کے ذمہ دار ہونگے کہ آپ نے اسکی دی گئی چیزوں کو کیسے استعمال کیا ہے اور آپ نے دوسروں کی ضروریات کی جانب کیا رویہ رکھا ہے۔

جب آپ دنیا کے دوسرے کونے کے لوگوں کے بارے میں سنتے ہیں کہ وہ قحط، شدید طوفان یا زلزلہ کا شکار ہیں تو آپ پریشان ہوتے ہیں؟ آپکی بلوغت کا ایک نشان یہ ہے کہ یہ باتیں کس طرح آپکو متاثر کرتی ہیں۔ اپنے آپ سے یہ سوالات پوچھیں: کیا میں درحقیقت اپنے پڑوسی کی فکر کرتا ہوں؟ اگر کسی دور دراز جگہ میں ہزاروں لوگ مر رہے ہیں تو کیا یہ درحقیقت میں اہم ہے؟ کیا میں عالمگیر خدمت میں شامل ہونے کے لئے درحقیقت فکرمند ہوں؟ کیا میں اپنی کلیسیا کی مدد کر رہا ہوں کہ وہ ضرورت مندوں کی خدمت کر سکے؟

## مشق

7 خدا ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم دوسروں کو دیں

الف: وہ سب کچھ جو ہمارے پاس ہے۔

ب: اس اندازے کے مطابق جو ہمیں دیا گیا ہے۔

ج: صرف اس وقت جب ہمارا دل چاہے۔

8 درست بیانات کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: مسیحی کی ایک صفت یہ ہے کہ وہ دوسروں کی فکر کرتا ہے۔

ب: جوں جوں آپ خداوند میں بالغ ہوتے ہیں آپ دوسروں کی ضروریات کے بارے میں زیادہ حساس ہوتے جاتے ہیں۔

ج: جب ایک مسیحی تکلیف یا تباہی کی خبر سنتا ہے تو وہ ان لوگوں کے لئے دکھ محسوس کرتا ہے۔

د: جن لوگوں کو تھوڑا ملا ہے ان سے بہت کا تقاضا کیا جاتا ہے۔

و: اگر خدا نے آپکو اس زندگی میں بہت زیادہ دیا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ سے طلب بھی بہت کا کیا جائیگا۔

ہ: ملکر کام کرنے سے انفرادی کام کی نسبت زیادہ کام ہوسکتا ہے۔

**9** مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات سے اپنا تجزیہ کریں۔

| | جی ہاں | جی نہیں |
|---|---|---|
| الف: کیا آپ کسی مقامی کلیسیا کے رکن ہیں؟ | .......... | .......... |
| ب: کیا آپ باقاعدگی کے ساتھ عبادت کے لئے حاضر ہوتے ہیں؟ | .......... | .......... |
| ج: کیا آپ دوسرے مسیحیوں کے ساتھ رفاقت سے لطف اُندوز ہوتے ہیں؟ | .......... | .......... |
| د: کیا آپ اپنے روپے اور دیگر طریقوں سے اپنی کلیسیا کی مدد کرتے ہیں؟ | .......... | .......... |
| و: کیا آپ کی کلیسیا میں معاشرے کی خدمت کے لئے سرگرمیاں شامل ہیں؟ | .......... | .......... |
| ہ: کیا آپ کی مندرجہ ذیل کلیسیائی سرگرمیوں میں شمولیت کی زیادہ ضرورت ہے: | .......... | .......... |
| عبادت؟ | .......... | .......... |
| رفاقت؟ | .......... | .......... |
| خدمت؟ | .......... | .......... |

اب جبکہ آپ مقامی کلیسیا کا حصہ بننے کے چند فوائد کا مطالعہ کر چکے ہیں خدا سے دعا کریں کہ وہ دوسرے ایمانداروں کے ساتھ زیادہ شمولیت میں آپ کی مدد کرے۔ تب آپ اپنے معاشرے میں زیادہ موثر خدمت کر سکیں گے۔

## سوالات کے جوابات

5 ب: ایک دوسرے کو بہتر طور پر جانتے ہیں۔

1 الف: درست۔

ب: غلط۔

ج: درست۔

د: درست۔

و: درست۔

ہ: غلط۔

6 آپکا جواب۔ چند جوابات یہ ہیں: ملکر کھانا کھانا۔ ملکر گفتگو کرنا یا گواہی دینا۔ کسی پراجکٹ پر ملکر کام کرنا۔ تفریح کے دوران گواہی دینا۔

2 آپکی فہرست میں یہ باتیں شامل ہوسکتی ہیں: گیت گانا۔ آواز سے خدا کی حمد کرنا۔ موسیقی کے ساز استعمال کرنا۔ تالی بجانا۔ دعا کرنا یا دوسروں کی خدمت کرنا۔

7 ب: اس اندازے کے مطابق جو ہمیں دیا گیا ہے۔

3 آپکا جواب۔

8 الف: درست۔

ب: درست۔

ج: درست۔

د: غلط۔

و: غلط۔

ہ: درست۔

4 ج: کلیسیا کے دوسرے ایمانداروں کے ساتھ۔

9 آپکا جواب۔ اگر آپ نے بعض سوالات کے جوابات نہیں میں دیئے ہیں تو ان کے بارے میں دوبارہ سوچیں۔ سوچیں کہ آپ مقامی کلیسیا کے وسیلہ سے خدا کے ساتھ اپنے تعلق کو کس طرح بہتر بنا سکتے ہیں۔